بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

كتاب مستطاب

الشافی

كتاب الحجة

خلافت، رسالت، نبوت، امامت

ترجمہ **اصول کافی** جلد دوم

حضرت ثقة الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ______________ قریشی آرٹ پریس

کتابت ______________ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ______________ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ______________ مارچ ۲۰۰۴ء

۵۔ راوی کہتا ہے میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے سنا کہ جو اس حالت میں مر گیا کہ اس کا کوئی امام نہیں، وہ کفر کی موت مرا۔ اور جو اس حالت میں مرا کہ اس نے اپنے امام کو نہ پہچانا تو تقدم و تاخر اس کے لئے مفر نہیں اور جو اس حال میں کہ وہ اپنے امام کا عارف تھا تو وہ اس کے برابر ہے جو قائم آل محمدؐ کے خیمہ میں ہو۔

٦۔ اَلْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَلَوِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ جُمْهُورٍ، عَنْ عَبْدِالْعَظِيمِ بْنِ عَبْدِاللهِ الْحَسَنِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْعُرَنِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَاضَرَّ مَنْ مَاتَ مُنْتَظِراً لِأَمْرِنَا أَلَّا يَمُوتَ فِي وَسَطِ فُسْطَاطِ الْمَهْدِيِّ وَعَسْكَرِهِ.

٦۔ فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے کہ جو کوئی ہمارے امر کے انتظار میں مر جائے اس کے لئے کوئی نقصان رساں بات نہیں اگر وہ نہ مرے خیمہ امام مہدی میں یا ان کے لشکر میں رہ کر۔

٧۔ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ عُمَرَ ابْنِ أَبَانٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: اعْرِفِ الْعَلَامَةَ، فَإِذَا عَرَفْتَهُ لَمْ يَضُرَّكَ تَقَدَّمَ هٰذَا الْأَمْرُ أَوْ تَأَخَّرَ؛ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: «يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ» فَمَنْ عَرَفَ إِمَامَهُ كَانَ كَمَنْ كَانَ فِي فُسْطَاطِ الْمُنْتَظَرِ. بنی اسرائیل ١٧/٧١

٧۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے علامت امام کو پہچانو، جب پہچان لیا تو تقدم و تاخر میں کوئی نقصان نہیں فرمایا اللہ تعالیٰ نے روز قیامت ہم ہر گروہ کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے جس نے اپنے امام کو پہچان لیا وہ اس کی طرح ہے جو امام منتظر کے خیمہ میں ہو۔

چوراسیواں باب

نااہل کا دعوئے امامت کل آئمہ یا بعض کا منکر اور جو نااہل میں امامت ثابت کرے

(بَابٌ) ٨٤

مَنِ ادَّعَى الْإِمَامَةَ وَلَيْسَ لَهَا بِأَهْلٍ وَمَنْ جَحَدَ الْأَئِمَّةَ أَوْ بَعْضَهُمْ وَمَنْ أَثْبَتَ الْإِمَامَةَ لِمَنْ لَيْسَ لَهَا بِأَهْلٍ

١۔ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي سَلَامٍ، عَنْ سَوْرَةَ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ

أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قُلْتُ: قَوْلَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : « وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللهِ وُجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ » ؟ قَالَ: مَنْ قَالَ: إِنِّي إِمَامٌ وَلَيْسَ بِإِمَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: وَإِنْ كَانَ عَلَوِيّاً؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ عَلَوِيّاً. الزمر ۶۰/۳۹
قُلْتُ: وَ إِنْ كَانَ مِنْ وُلْدِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام ؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ.

۱۔ راوی کہتا ہے میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے کہا کہ کیا مطلب ہے اس آیت کا۔ اور روز قیامت تم دیکھو گے ان لوگوں کو جنھوں نے اللہ پر جھوٹ بولا کہ ان کے چہرے کالے ہوں گے۔ فرمایا۔ اس سے مراد یہ ہے کہ جو کہے میں امام ہوں حالانکہ وہ امام نہیں ہے۔ میں نے کہا چاہے وہ علوی ہو۔ فرمایا ہاں چاہے وہ علوی ہو میں نے کہا چاہے وہ علی علیہ السلام کا بیٹا ہو۔ فرمایا ہاں چاہے وہ ایسا ہی ہو۔

۲۔ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ عِيسَى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبَانٍ، عَنِ الْفُضَيْلِ عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: مَنِ ادَّعَى الْإِمَامَةَ وَ لَيْسَ مِنْ أَهْلِهَا فَهُوَ كَافِرٌ

۲۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے جس نے دعوئ امامت کیا، درآنحالیکہ وہ اس کے اہل سے نہیں تو وہ کافر ہے۔

۳۔ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ جُمْهُورٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْمُخْتَارِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام : جُعِلْتُ فِدَاكَ « وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللهِ » قَالَ : كُلُّ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ إِمَامٌ وَ لَيْسَ بِإِمَامٍ، قُلْتُ: وَ إِنْ كَانَ فَاطِمِيّاً عَلَوِيّاً؟ قَالَ وَ إِنْ كَانَ فَاطِمِيّاً عَلَوِيّاً .

۳۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس آیت کا مطلب پوچھا۔ روز قیامت تم دیکھو گے ان لوگوں کو جنھوں نے اللہ پر جھوٹ بولا۔ الخ۔ فرمایا اس سے مراد وہ شخص ہے جو اپنے کو امام سمجھے۔ درآنحالیکہ وہ امام نہیں۔ میں نے کہا اگرچہ وہ فاطمی و علوی ہو۔ فرمایا ہاں، فرمایا ہاں چاہے وہ فاطمی و علوی ہی کیوں نہ ہو۔

۴۔ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا ، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْوَشَّاءِ ، عَنْ دَاوُدَ الْحَمَّارِ، عَنْ ابْنِ أَبِي يَعْفُورٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ : مَنِ ادَّعَى إِمَامَةً مِنَ اللهِ لَيْسَتْ لَهُ، وَمَنْ جَحَدَ إِمَاماً مِنَ اللهِ، وَ مَنْ زَعَمَ أَنَّ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيباً .

۴۔ فرمایا صادق آلِ محمد نے تین شخصوں سے روزِ قیامت خدا کلام نہ کرے گا اور نہ ان کا تزکیہ کریگا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا اوّل وہ کہ جس نے دعویٰ امامت کیا حالانکہ وہ خدا کی طرف سے امام نہیں، دوسرے جس نے امام منصوص من اللہ سے انکار کیا تیسرے وہ جس نے ان دونوں کے لئے آخرت میں کوئی حصّہ قرار دیا۔

٥ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ ، عَنْ يَحْيَى أَخِي أُدَيْمٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ ابْنِ صَبِيحٍ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ : إِنَّ هٰذَا الْأَمْرَ لَا يَدَّعِيهِ غَيْرُ صَاحِبِهِ إِلَّا تَبَرَ اللهُ عُمْرَهُ .

۵۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے جو نا اہل امر امامت کا دعویٰ کرے گا خدا اس کی عمر کو اس دنیا میں وبال بنا دے گا۔

٦ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ : مَنْ أَشْرَكَ مَعَ إِمَامٍ إِمَامَتُهُ مِنْ عِنْدِاللهِ مَنْ لَيْسَتْ إِمَامَتُهُ مِنَ اللهِ ، كَانَ مُشْرِكاً بِاللهِ .

۶۔ ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا جس نے اپنے کو امام منصوص من اللہ کا شریک قرار دیا۔ درآنحالیکہ خدا کی طرف سے اس کے لئے امامت نہیں تو اس نے اپنے آپ کو خدا کا شریک قرار دیا۔

٧ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ يُونُسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام : رَجُلٌ قَالَ لِي: اعْرِفِ الْآخِرَ مِنَ الْأَئِمَّةِ وَلَا يَضُرُّكَ أَنْ لَا تَعْرِفَ الْأَوَّلَ، قَالَ: فَقَالَ: لَعَنَ اللهُ هٰذَا فَإِنِّي أُبْغِضُهُ وَلَا أَعْرِفُهُ وَهَلْ عُرِفَ الْآخِرُ إِلَّا بِالْأَوَّلِ .

۷۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہا۔ ایک شخص نے مجھ سے کہا۔ آئمہ میں سے آخر والے کی معرفت حاصل کر لو اوّل والے کی معرفت حاصل کرنا۔ نقصان نہ دے گا حضرت نے کہا۔ خدا کی لعنت ہو اس پر، میں اس سے دشمنی رکھتا ہوں اور اس کو نہیں پہچانتا۔ کیا وہ بغیر اوّل کی معرفت کے آخر والے کی معرفت حاصل کر سکتا ہے۔

٨ـ اَلْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُمْهُورٍ ، عَنْ صَفْوَانَ ، عَنِ ابْنِ مُسْكَانَ قَالَ : سَأَلْتُ الشَّيْخَ(1) عَنِ الْأَئِمَّةِ عليهم السلام ، قَالَ : مَنْ أَنْكَرَ وَاحِداً مِنَ الْأَحْيَاءِ فَقَدْ أَنْكَرَ الْأَمْوَاتَ .

۸۔ راوی کہتا ہے میں نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے پوچھا، آئمہ علیہم السلام کے متعلق فرمایا جس نے زندہ اماموں میں سے ایک کا بھی انکار کیا۔ اس نے سب مرے ہوؤں سے انکار کیا۔

٩ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي وَهْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ «وَ إِذَافَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا: وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللهُ أَمَرَنَا بِهَا قُلْ إِنَّ اللهَ لَايَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ، أَتَقُولُونَ عَلَى اللهِ مَالَا تَعْلَمُونَ» الاعراف/٢٨ قَالَ: فَقَالَ: هَلْ رَأَيْتَ أَحَداً زَعَمَ أَنَّ اللهَ أَمَرَ بِالزِّنَاءِ وَ شُرْبِ الْخَمْرِ أَوْ شَيْءٍ مِنْ هٰذِهِ الْمَحَارِمِ؟ فَقُلْتُ: لَا، فَقَالَ: مَاهٰذِهِ الْفَاحِشَةُ الَّتِي يَدَّعُونَ أَنَّ اللهَ أَمَرَهُمْ بِهَا؟ قُلْتُ: اَللهُ أَعْلَمُ وَ وَلِيُّهُ؛ قَالَ: فَإِنَّ هٰذَا فِي أَئِمَّةِ الْجَوْرِ، ادَّعَوْا أَنَّ اللهَ أَمَرَهُمْ بِالْائْتِمَامِ بِقَوْمٍ لَمْ يَأْمُرْهُمُ اللهُ بِالْائْتِمَامِ بِهِمْ؛ فَرَدَّ اللهُ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَخْبَرَ أَنَّهُمْ قَدْ قَالُوا عَلَيْهِ الْكَذِبَ وَسَمَّى ذٰلِكَ مِنْهُمْ فَاحِشَةً.

٩۔ راوی کہتا ہے میں نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے اس آیت کے معنے پوچھے، جب انھوں نے بدکاری کی۔ تو کہا ہم نے اپنے آباکو اسی پر پایا ہے۔ خدا نے ان کو اس کا حکم دیا تھا۔ اے رسولؐ ان سے کہو۔ اللہ تعالیٰ بدکاریوں کا حکم نہیں دیتا کیا تم اللہ کے متعلق وہ کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔ حضرت نے فرمایا۔ کیا تم نے کسی کو یہ گمان کرتے سنا ہے کہ اللہ نے زنا، شراب خوری یا اس قسم کے دیگر محرمات کا حکم دیا ہے۔ میں نے کہا نہیں۔ فرمایا۔ پھر یہ فاحشہ (بُرائی) کیا ہے جس کا اللہ نے ان کو حکم دیا ہے میں نے کہا اللہ اور اس کا ولی بہتر جانتا ہے فرمایا یہ ان آئمہ جور سے متعلق ہے جنھوں نے دعویٰ کیا کہ خدا نے ان کو ایک قوم کا امام بنایا ہے خدا نے اس کی تردید کی ہے اور بتایا کہ وہ جھوٹے ہیں اسی کا نام فاحشہ ہے۔

١٠ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي وَهْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْداً صَالِحاً عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ: «قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ» الاعراف/٣٣ قَالَ: فَقَالَ: إِنَّ الْقُرْآنَ لَهُ ظَهْرٌ وَ بَطْنٌ؛ فَجَمِيعُ مَا حَرَّمَ اللهُ فِي الْقُرْآنِ هُوَ الظَّاهِرُ؛ وَالْبَاطِنُ مِنْ ذٰلِكَ أَئِمَّةُ الْجَوْرِ وَ جَمِيعُ مَا أَحَلَّ اللهُ تَعَالَىٰ فِي الْكِتَابِ هُوَ الظَّاهِرُ، وَالْبَاطِنُ مِنْ ذٰلِكَ أَئِمَّةُ الْحَقِّ

١٠۔ راوی کہتا ہے میں نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے سوال کیا اس آیت کے متعلق، میرے رب نے ظاہری اور باطنی تمام فواحش کو حرام کر دیا۔ حضرت نے فرمایا۔ قرآن میں ظاہر و باطن دو چیزیں، قرآن میں وہ تمام چیزیں جو حرام کی گئی ہیں ظاہری صورت میں ہیں اور باطن میں مراد آئمہ جور ہیں اور جن چیزوں کے حلال ہونے کا ذکر قرآن میں ہے وہ ظاہری صورت ہے باطن میں اس سے مراد آئمہ حق ہیں۔

توضیح:۔ مراد یہ ہے کہ زنا، شراب و قمار وغیرہ کے ضمن میں نہی کی گئی ہے آئمہ جور کی پیروی سے۔ کیونکہ

ان کا اتباع کرکے ان چیزوں سے اجتناب کوئی فائدہ نہ دیگا اور جن کو خدا نے اپنی کتاب میں حلال کیا ہے بہ ظاہر قرآن ہے اور باطن اس کا پیروی آئمہ برحق ہے کہ بغیر ان کی پیروی کے امور حلال کا اکتساب کرنا مفید نہیں۔

١١ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ عِيسَى ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : «وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللهِ أَنْدَاداً يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللهِ» قَالَ : هُمْ وَاللهِ أَوْلِيَاءُ فُلَانٍ وَفُلَانٍ، اتَّخَذُوهُمْ أَئِمَّةً دُونَ الْإِمَامِ الَّذِي جَعَلَهُ اللهُ لِلنَّاسِ إِمَاماً ، فَلِذَلِكَ قَالَ : «وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعاً وَأَنَّ اللهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ۞ إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ۞ وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا: لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّؤُوا مِنَّا كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ» ثُمَّ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام : هُمْ وَاللهِ يَا جَابِرُ ، أَئِمَّةُ الظَّلَمَةِ وَأَشْيَاعُهُمْ ، (بقرہ ۱۶۶-۱۶۵)

۱۱۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے راوی نے پوچھا کہ اس آیت سے کیا مراد ہے کچھ لوگ ایسے ہیں جو لوگوں کو اللہ کا شریک قرار دیتے ہیں اور ان سے ایسی ہی شدید محبت رکھتے ہیں جیسی اللہ سے رکھنی چاہیئے تو حضرت نے فرمایا۔ خدا کی قسم انھوں نے ایسے لوگوں کو امام بنایا جو ان کے علاوہ ہیں جن کو خدا نے لوگوں کا امام بنایا ہے اسی لئے خدا نے کہا ہے، اگر تم دیکھو ان لوگوں کو جنھوں نے ظلم کیا کہ وہ مبتلائے عذاب الہٰی ہیں۔ قوت تو تمام اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے جب بیزاری کا اظہار کریں گے وہ لوگ جن کا اتباع کیا گیا تھا ان سے جو اتباع کرنے والے تھے اور وہ عذاب دیکھیں گے اور مدد کے اسباب قطع ہو جائیں گے اور پیروی کرنے والے کہیں گے اگر ہم پھر دنیا کی طرف لوٹا دیئے جائیں تو ہم ان سے اسی طرح بیزار ہوں گے جیسے یہ ہم سے ہوئے۔ اسی طرح اللہ ان کو حسرات میں رکھے گا اور وہ جہنم سے نکلنے والے نہیں۔ امام علیہ السلام نے فرمایا۔ اے جابر یہ ظالم آئمہ اور ان کے تابعین ہیں۔

١٢ ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْمُسْتَرِقِّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ عَنِ ابْنِ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ : ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ : مَنِ ادَّعَى إِمَامَةً مِنَ اللهِ لَيْسَتْ لَهُ، وَمَنْ جَحَدَ إِمَاماً مِنَ اللهِ ، وَمَنْ زَعَمَ أَنَّ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيباً .

۱۲۔ راوی کہتا ہے۔ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کو کہتے سنا کہ تین آدمیوں کی طرف خدا روز قیامت نظر نہ

کرے گا اور نہ گناہوں سے پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے اوّل وہ جس نے دعوئے امامت کیا اور کہا کہ وہ خدا کی طرف سے ہے دوسرے وہ جس نے امام منصوص من اللہ سے انکار کیا، تیسرے جس نے دعوئے کیا کہ ان دونوں کے لئے اسلام میں حصہ ہے۔

پچاسیواں باب

اس کے بارے میں جس نے بغیر امام منصوص من اللہ عبادت خدا کی

(بابٌ)۸۵

فِيمَنْ دَانَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ بِغَيْرِ إِمامٍ مِنَ اللّٰهِ جَلَّ جَلالُهُ

قصص ۲۸/۵۰ ١ ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحابِنا ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، [عَنْ ا] بْنِ أَبِي نَصْرٍ ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عليه السلام في قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ : « وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَواهُ بِغَيْرِ هُدىً مِنَ اللّٰهِ » قالَ : يَعْني مَنِ اتَّخَذَ دينَهُ رَأْيَهُ ، بِغَيْرِ إِمامٍ مِنْ أَئِمَّةِ الْهُدى .

۱۔ راوی کہتا ہے امام رضا علیہ السلام نے فرمایا آیہ اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی کرے فرمایا اس سے مراد یہ ہے کہ اپنا دین اپنی رائے سے بنالے ۔بغیر منصوص من اللہ آئمہ کی ہدایت کے۔

٢ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ صَفْوانَ بْنِ يَحْيى ، عَنِ الْعَلاءِ بْنِ رَزينٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قالَ : سَمِعْتُ أَبا جَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ : كُلُّ مَنْ دانَ اللّٰهَ بِعِبادَةٍ يَجْهَدُ فيها نَفْسَهُ وَلا إِمامَ لَهُ مِنَ اللّٰهِ فَسَعْيُهُ غَيْرُ مَقْبُولٍ . وَهُوَ ضالٌّ مُتَحَيِّرٌ وَاللّٰهُ شانِيءٌ لِأَعْمالِهِ وَمَثَلُهُ كَمَثَلِ شاةٍ ضَلَّتْ عَنْ راعيها وَ قَطيعِها ، فَهَجَمَتْ ذاهِبَةً وَجائِيَةً يَوْمَها . فَلَمّا جَنَّها اللَّيْلُ بَصُرَتْ بِقَطيعٍ مِنْ غَيْرِ راعيها فَحَنَّتْ إِلَيْها وَاغْتَرَّتْ بِها ، فَباتَتْ مَعَها في رَبَضَتِها فَلَمّا أَنْ ساقَ الرّاعي قَطيعَهُ أَنْكَرَتْ راعِيَها وَ قَطيعَها ، فَهَجَمَتْ مُتَحَيِّرَةً تَطْلُبُ راعِيَها وَ قَطيعَها ، فَبَصُرَتْ بِغَنَمٍ مَعَ راعيها ، فَحَنَّتْ إِلَيْها وَاغْتَرَّتْ بِها ، فَصاحَ بِهَا الرّاعي : الْحِقي بِراعيكِ وَقَطيعِكِ . فَإِنَّكِ تائِهَةٌ مُتَحَيِّرَةٌ عَنْ راعيكِ وَقَطيعِكِ ، فَهَجَمَتْ ذَعِرَةً مُتَحَيِّرَةً نادَّةً لا راعِيَ لَها يُرْشِدُها إِلى مَرْعاها أَوْ يَرُدُّها . فَبَيْنا هِيَ كَذٰلِكَ إِذَا اغْتَنَمَ الذِّئْبُ ضَيْعَتَها فَأَكَلَها ؛ وَ كَذٰلِكَ وَاللّٰهِ يا مُحَمَّدُ ! مَنْ أَصْبَحَ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ لا إِمامَ لَهُ مِنَ اللّٰهِ جَلَّ

وَعَزَّ ظَاهِراً عَادِلاً أَصْبَحَ ضَالاًّ تَائِهاً وَإِنْ مَاتَ عَلَى هٰذِهِ الْحَالِ مَاتَ مِيتَةَ كُفْرٍ وَنِفَاقٍ . وَاعْلَمْ يَا مُحَمَّدُ أَنَّ أَئِمَّةَ الْجَوْرِ وَأَتْبَاعَهُمْ لَمَعْزُولُونَ عَنْ دِينِ اللهِ، قَدْ ضَلُّوا وَأَضَلُّوا ، فَأَعْمَالُهُمُ الَّتِي يَعْمَلُونَهَا كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ، لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَى شَيْءٍ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ .

۲۔ راوی کہتا ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا جو شخص بغیر منصوص من اللہ امام کے عبادت خدا کرتا ہے اور اپنے نفس کو تعب میں ڈالتا ہے اس کی کوشش غیر مقبول ہے اور گمراہ اور متحیر ہے۔ خدا اس کے اعمال کا دشمن ہے اس کی مثال اس بکری کی سی ہے جو اپنے چرواہے اور گلے سے الگ ہو گئی ہو اور دن بھر سرگرداں و پریشان پھری ہو جب رات آئی تو اس نے ایک گلہ کو ایک دوسرے چرواہے کے ساتھ دیکھا وہ اس گلہ کے ساتھ ہو گئی دھوکہ سے یہ سمجھ کر کہ یہ اس کا گلہ ہے رات کو انہی کے ساتھ تھان پر رہی صبح کو جب چرواہا اپنے گلہ کو لے کر چلا تو اس نے اس کو اپنے گلہ سے الگ کر دیا۔ اب وہ حیران ہو کر اپنے گلہ کو ڈھونڈنے لگی اس نے ایک بکری کو اس کے چرواہے کے ساتھ دیکھا وہ اس کی طرف مڑی اور اس نے دھوکا کھایا۔ چرواہا چیخا کر اپنے چرواہے اور گلے کے پاس جا۔ تو اپنے چرواہے اور گلے سے الگ ہو کر حیران و سرگرداں ہے اب وہ پریشان و خوفزدہ تھی۔ کہاں تھا اس کا چرواہا۔ کہ اسے چراگاہ لے جائے یا اس کے مقام تک پہنچائے۔ اسی اثنا میں ایک بھیڑیئے نے اس پر حملہ کر دیا اور اسے چیر پھاڑ ڈالا۔ واللہ۔ اسی طرح اے محمد، اس امت میں وہ شخص ہے۔ جس کا خدا کی طرف سے کوئی امام نہ ہو۔ جو ظاہر و عادل ہو تو وہ گمراہ اور حیران و پریشان رہیگا اور اگر اس حالت میں مر جائے گا تو کفر و نفاق کی موت مرے گا اے محمد (نام راوی) آئمہ جور اور ان کے تابعین، دین الٰہی سے الگ ہیں۔ وہ خود بھی گمراہ ہوئے اور دوسروں کو بھی گمراہ کیا۔ جو عمل وہ کرتے ہیں وہ اس راکھ کی مانند ہے جسے تیز آندھی کا جھونکا اڑا کر لے جائے وہ جو کچھ کر چکے۔ اب ان اعمال میں سے کسی پر ان کا قابو نہیں اور یہ سب سے بڑی گمراہی ہے۔

۳ ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ مَحْبُوبٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَبْدِيِّ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ : قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام : إِنِّي أُخَالِطُ النَّاسَ فَيَكْثُرُ عَجَبِي مِنْ أَقْوَامٍ لَا يَتَوَلَّوْنَكُمْ وَيَتَوَلَّوْنَ فُلَاناً وَفُلَاناً ، لَهُمْ أَمَانَةٌ وَصِدْقٌ وَوَفَاءٌ ، وَأَقْوَامٍ يَتَوَلَّوْنَكُمْ ، لَيْسَ لَهُمْ تِلْكَ الْأَمَانَةُ وَلَا الْوَفَاءُ وَالصِّدْقُ؟ قَالَ: فَاسْتَوَى أَبُو عَبْدِاللهِ عليه السلام جَالِساً فَأَقْبَلَ عَلَيَّ كَالْغَضْبَانِ ، ثُمَّ قَالَ : لَا دِينَ لِمَنْ دَانَ اللهَ بِوَلَايَةِ إِمَامٍ جَائِرٍ لَيْسَ مِنَ اللهِ وَلَا عَتْبَ عَلَى مَنْ دَانَ بِوَلَايَةِ إِمَامٍ عَادِلٍ مِنَ اللهِ . قُلْتُ : لَا دِينَ لِأُولٰئِكَ وَلَا عَتْبَ عَلَى هٰؤُلَاءِ ؟! قَالَ: نَعَمْ لَا دِينَ لِأُولٰئِكَ وَلَا عَتْبَ عَلَى هٰؤُلَاءِ،

ثُمَّ قَالَ : أَلَا تَسْمَعُ لِقَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : «اللهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ» يَعْنِي [مِنْ] ظُلُمَاتِ الذُّنُوبِ إِلَى نُورِ التَّوْبَةِ وَالْمَغْفِرَةِ لِوِلَايَتِهِمْ كُلَّ إِمَامٍ عَادِلٍ مِنَ اللهِ وَ قَالَ : «وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ» إِنَّمَا عَنَى بِهٰذَا أَنَّهُمْ كَانُوا عَلَى نُورِ الْإِسْلَامِ فَلَمَّا أَنْ تَوَلَّوْا كُلَّ إِمَامٍ جَائِرٍ لَيْسَ مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ خَرَجُوا بِوِلَايَتِهِمْ [إِيَّاهُ] مِنْ نُورِ الْإِسْلَامِ إِلَى ظُلُمَاتِ الْكُفْرِ ، فَأَوْجَبَ اللهُ لَهُمُ النَّارَ مَعَ الْكُفَّارِ، فَـ«أُولٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ» .

۳۔ ابی یعفور سے مروی ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہا۔ میں لوگوں سے ملتا رہتا ہوں پس مجھے بڑا تعجب ہوا ان لوگوں پر جو آپ کو دوست نہیں رکھتے۔ بلکہ فلاں فلاں کو دوست رکھتے ہیں لیکن ان میں امانت ہے صداقت ہے اور وفا ہے برخلاف اس کے آپ کے دوستوں کو دیکھتا ہوں کہ نہ ان میں امانت ہے اور نہ وفا و صدق، یہ سن کر امام علیہ السلام اٹھ کر بیٹھ گئے۔ اور میری طرف خشمناک ہو کر آئے اور فرمایا نہیں ہے کوئی دین اس کا جو قرب خدا حاصل کرنا چاہے ولایت امام جابر کے ساتھ اور نہیں ہے عتاب و عذاب اس کے لئے جو قربتِ ایزدی حاصل کرے منصوص من اللہ امام عادل کی ولایت سے میں نے کہا کیا اُن کے لئے دین اور اِن کے لئے عتاب نہیں۔ فرمایا۔ ہاں ان کے لئے دین اور ان کے لئے عتاب نہیں۔

پھر فرمایا کیا تم نے خدا کا یہ قول نہیں سنا۔ اللہ ان کا ولی ہے جو ایمان لائے ہیں وہ ان کو نکالتا ہے تاریکیوں سے نور کی طرف (یعنی گناہوں کی تاریکیوں سے توبہ اور مغفرت کے نور کی طرف، بہ سبب ان کی محبت کے، ہر امام عادل سے جو منجانب اللہ ہو) اور پھر فرمایا۔ جو لوگ کافر ہیں ان کے لئے اولیاء شیاطین ہیں جو ان کو نور سے ظلمات کی طرف لے جاتے ہیں (مراد یہ ہے کہ وہ تھے نور اسلام میں لیکن چونکہ انھوں نے ایسے امام ظالم کو دوست رکھا جو اللہ کی طرف سے نہیں ہے تو ان کی محبت کی بناء پر وہ نور اسلام سے نکل کر ظلمت کفر میں آگئے پس خدا نے واجب کر دیا دوزخ کو ان پر کفار کے ساتھ پس وہ جہنمی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

٤ ـ وَعَنْهُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنْ حَبِيبٍ السَّجِسْتَانِيِّ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ : قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى : لَأُعَذِّبَنَّ كُلَّ رَعِيَّةٍ فِي الْإِسْلَامِ دَانَتْ بِوِلَايَةِ كُلِّ إِمَامٍ جَائِرٍ لَيْسَ مِنَ اللهِ وَإِنْ كَانَتِ الرَّعِيَّةُ فِي أَعْمَالِهَا بَرَّةً تَقِيَّةً ؛ وَلَأَعْفُوَنَّ عَنْ كُلِّ رَعِيَّةٍ فِي الْإِسْلَامِ دَانَتْ بِوِلَايَةِ كُلِّ إِمَامٍ عَادِلٍ مِنَ اللهِ وَإِنْ كَانَتِ الرَّعِيَّةُ فِي أَنْفُسِهَا ظَالِمَةً مُسِيئَةً .

۴۔ فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے کہ خدا کے کلام سے ایسا مفہوم ہوتا ہے کہ جو اسلام میں داخل ہیں ان میں سے

ہر اس رعیت پر عذاب کروں گا جس نے عبادت کی ہو ہر ایسے امام کے تحت ولایت جو ظالم ہوا و راللہ کی طرف سے نہ ہو اگرچہ اس رعیت کے اعمال کتنے ہی نیک اور پرہیزگارانہ ہوں اور بخش دوں گا ہر اس مسلمان کو جو عبادت کریگا اس امام کے تحت جو عادل ہوا ور منجانب اللہ ہو اگرچہ اس مسلمان کے اعمال کتنے ہی خراب کیوں نہ ہوں۔

٥ - عَلِيٌّ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ ابْنِ جُمْهُورٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ صَفْوَانَ ، عَنِ ابْنِ مُسْكَانَ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنَانٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ : قَالَ : إِنَّ اللهَ لَايَسْتَحْيِي أَنْ يُعَذِّبَ أُمَّةً دَانَتْ بِإِمَامٍ لَيْسَ مِنَ اللهِ وَإِنْ كَانَتْ فِي أَعْمَالِهَا بَرَّةً تَقِيَّةً وَإِنَّ اللهَ لَيَسْتَحْيِي أَنْ يُعَذِّبَ أُمَّةً دَانَتْ بِإِمَامٍ مِنَ اللهِ وَإِنْ كَانَتْ فِي أَعْمَالِهَا ظَالِمَةً مُسِيئَةً .

٥ - امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔ خدا نہیں حیا کرتا عذاب دینے سے اس گروہ کے جو عبادت کرے تحت ولایت و محبت امام جابر چاہے اس کے اعمال کتنے ہی نیک ہوں اور حیا کرتا ہے عذاب دینے میں اس گروہ کو جو عبادت کرے امام منصوص من اللہ کی محبت کے ساتھ چاہے اس کے اعمال کیسے ہی خراب ہوں۔

چھیاسیواں باب

جو شخص بغیر معرفت امام منصوص من اللہ مر گیا

((بَابُ)) ٨٦

مَنْ مَاتَ وَلَيْسَ لَهُ إِمَامٌ مِنْ أَئِمَّةِ الْهُدَىٰ

وَهُوَ مِنَ الْبَابِ الْأَوَّلِ (١)

١ - اَلْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَشَّاءِ ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَائِذٍ ، عَنِ ابْنِ أُذَيْنَةَ ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : ابْتَدَأَنَا أَبُو عَبْدِاللهِ عليه السلام يَوْماً وَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله : مَنْ مَاتَ وَلَيْسَ لَهُ إِمَامٌ فَمِيتَتُهُ مِيتَةٌ جَاهِلِيَّةٌ ، فَقُلْتُ : قَالَ ذَٰلِكَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله ؟ فَقَالَ : إِي وَاللهِ قَدْ قَالَ ، قُلْتُ : فَكُلُّ مَنْ مَاتَ وَلَيْسَ لَهُ إِمَامٌ فَمِيتَتُهُ مِيتَةٌ جَاهِلِيَّةٌ ؟! قَالَ : نَعَمْ

١ - راوی کہتا ہے کہ ایک دن حضرت ابو عبداللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس حالت میں مر گیا کہ اس کا کوئی امام نہ تھا تو وہ کفر کی موت مرا۔ میں نے کہا کیا رسول اللہ نے ایسا فرمایا ہے فرمایا۔ ہاں خدا کی قسم